پیش کر دو، ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا اگر یہ لوگ سود کے مخالف ہیں تو انہوں نے آئین سے سوشلسٹ نظام معیشت کا لفظ کیوں نکلوایا۔ آوازیں آئیں کہ خود نکلوایا، اب قوم کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ بہرحال اسی ہنگامہ میں تقریر ختم ہوئی، رائے شماری سے قبل ضابطہ کے مطابق مولانا عبدالحق محرک قرارداد کو آخری جوابی تقریر کرنا تھی۔ اور ان کا یہی تقاضا تھا مگر حزب اختلاف چاہتی تھی کہ قرارداد پہ دوسرے کسی دن پر ٹالنے کی بجائے ابھی ٹائم جو چند ہی منٹ بچے ختم ہونے سے قبل ووٹنگ کرائی جائے، چنانچہ ووٹنگ میں حزب اختلاف کے کل موجود ۲۶ ارکان نے حق میں اور سرکاری پارٹی کے موجود ۳۲ ارکان نے مخالفت میں ووٹ دیا اور استحصال، سوشلزم، مساوات محمدی کے دعویداروں نے سودی نظام کے خاتمہ کی قرارداد مسترد کرنے پر خوب تالیاں بجائیں۔

۴۔ <u>روٹری کلب اور لائن کلب</u> ۵ر جولائی ۷۳ء کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے فری میسن تحریک سے ملتی جلتی کلبوں روٹری کلب اور لائن کلب پر پابندی کی قرارداد پیش کی، مولانا نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ملک بدستور متحد رہے اور دشمنوں کی سازشوں کی آماجگاہ نہ بنے۔ ایسے کلب انتشار پھیلانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اور اہم اطلاعات ملک سے باہر بھیج سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا جب حکومت نے فری میسن پر پابندی لگا کر اس کی خرابیاں تسلیم کر لی ہیں۔ تو اس تحریک سے ملتی جلتی سرگرمیاں خود بخود ممنوع ہونی چاہئیں، مولانا مفتی محمود، مولانا عبدالحکیم اور مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری صاحبزادہ صفی اللہ، راؤ خورشید علی خان، صاحبزادہ احمد رضا قصوری نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے ایسی کلبوں کو صیہونی اور یہودی سازشوں کے مراکز قرار دیا، جہاں شراب نوشی اور قمار بازی کی ترویج ہوتی ہے۔ یہ سامراج کی منہ بولتی تصویریں ہیں۔ خان عبدالقیوم مرکزی وزیر داخلہ نے تقاریر کے بعد یقین دہانی کرائی کہ ڈیفنس اور سول سروسز کے ملازمین پر ان کلبوں کا رکن بننے پر پہلے ہی پابندی لگا دی گئی ہے۔ اگر ان کلبوں کے بارہ میں ملک دشمن سرگرمیوں کی اطلاعات ملیں تو حکومت ان پہ فوراً پابندی لگا دے گی۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

کاغذ کی ہوشربا گرانی بلکہ نایابی اور دیگر تمام مصارف میں بے حد اضافہ ہو جانے کی وجہ سے الحق کے سالانہ چندہ میں مجبوراً اسی ماہ سے اضافہ کیا جا رہا ہے۔ جولائی ۷۳ء سے سالانہ چندہ دس روپے اور فی پرچہ ایک روپیہ ہوگا ـــ نیز قارئین کرام یہ بھی نوٹ فرمائیں کہ مذکورہ مجبوریوں کی وجہ سے اگست اور ستمبر کا مشترکہ شمارہ ستمبر ۷۳ء کے پہلے ہفتہ میں شائع ہوگا۔

(مینیجر ماہنامہ الحق)